انعاماتِ رحمٰن

بطفیل و بحرمتِ مولانا فضل رحمٰن گنج مرادآبادی

انعاماتِ رحمٰن

انعاماتِ رحمٰن

انعاماتِ رحمٰن

ناشر: محمد نسیم صدیقی (مولوی) مجددی قادری

تذکرہ
انعاماتِ رحمٰن

بطفیل و بحرمتِ مولانا فضل رحمٰن گنج مرادآبادی

مؤلفہ
استاذ العلماء
مولانا سید محمد عبد الغفار صاحب
ندوی نگرامی مجددی قادری

(16) ۸۴ پر جمعہ میں دوا پنڈلی پاؤں نیچے لٹکا کر درود شریف پڑھا کرو [illegible]

(17) ۹۰ پر ہلال علی صاحب کو لڑکوں اور لڑکیوں کی بشارت دینا

(18) ۱۰۱ - [illegible] حضرت [illegible] صاحب [illegible]

(19) ۱۰۵ تا ۱۰۶ پر [illegible]

(20) ۱۱۴ پر ایک واقعہ (21) ۱۱۶ پر تعزیہ داری سے متعلق۔

(22) ۱۱۷ پر یا رسول اللہ کہنے [illegible] کی دلیل۔

(23) (۱۲۱ تا ۱۲۴) پر اہل حدیث سے متعلق بیان، امام ابوحنیفہ کا افضل ہونا اور اہل حدیث مولویوں کا مسلک حنفی [illegible]۔

(24) ۱۲۵ پر درود شریف کا بیان۔ (25) حضرت غوث [illegible] سے متعلق ۱۲۶ پر

(26) ۱۲۸ پر اللہ میاں سے بات [illegible] (27) ۱۲۹ پر [illegible] لا اصل

(28) ۱۳۰ پر ایک دعا اور ترجمہ - نسبت کا معنی [illegible]۔

(29) ۱۳۱ تا ۱۳۲ پر [illegible] دربار کے تفصیل اور [illegible] کا طریقہ۔ [illegible] ۱۳۲ پر رسول خدا کو [illegible] کا ذکر۔

(30) ۱۴۰ پر ایک [illegible] لطیفہ [illegible]۔

(31) ۲۱۱ تا ۲۱۷ پر شاہ کمال کیتھلی رضی اللہ عنہ تذکرہ۔

(32)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آں را کہ رہے ہست بحضرتِ رحمٰن است

دُریاب کہ زیرِ سایۂ احسان است

سرمایۂ اُو زِفیضِ کوثر دائم

عِلم و عمل و محبّت ایمان است

نام کتاب	:	انعاماتِ رحمٰن بطفیل و بحرمتِ مولانا فضل رحمٰن رح
مؤلف	:	استاذ العلماء مولانا سیّد محمد عبد الغفار صاحب ندوی نگرامی ، مجددی قادری
تعداد	:	ایک ہزار
صفحات	:	۲۷۶
سنِ اشاعت	:	نومبر ۱۹۹۲ء
ناشر	:	محمد نسیم صدیقی (مولوی) مجددی قادری
مطبع	:	الطاف ایجوکیشنل پرنٹرز، بنگالی گلی اردو بازار، لاہور
فنی مشورہ	:	مولانا عبید الحق صاحب ندوی
معاونین	:	ظہور ناظم - انور صدیقی ، محمد عالم ، غلام رسول اختر
خطاطی ٹائیٹل و رباعی	:	امداد احمد بن خورشید عالم
مقام اشاعت	:	۵۱/ڈی - ایل ڈی اے - بلاک نمبر ۲۸ ریلوے کالونی نیو ملٹری بیرکس مغلپورہ - لاہور
اسٹاکسٹ	:	ملک بک ڈپو ، اردو بازار ، لاہور صابری دار الکتب قذافی مارکیٹ اردو بازار لاہور
ہدیہ	:	مبلغ ساٹھ روپے (-/۶۰ روپے)

پتہ برائے خط و کتابت :

محمد نسیم صدیقی (مولوی) مجددی قادری مکان نمبر ۵۱/ڈی - ایل ڈی اے بالمقابل بلاک نمبر ۲۸ ریلوے کالونی نیو ملٹری بیرکس ، مغلپورہ ، لاہور

لوگ اذان بہت غلط دیتے ہیں مجھ سے فرمایا تم نے بھی غلط اذان دی۔ اور
مکہ کے لوگ بھی اذان غلط دیتے ہیں۔ مجھے یاد آیا واقعی بیت اللہ کی اذان میں
گٹکری بہت لیتے ہیں اللہ اکبر کی (شان) کو تانتا اور تمام الفاظ کو کھینچنا خاصا گانا
ہوتا ہے آدھے گھنٹہ میں وہاں اذان ہوتی ہے (کمالات رحمانی ص۱۳۶)

(۹۶) حضرت قبلہ کی خدمت میں لفٹیننٹ گورنر دو مرتبہ آئے پہلی مرتبہ کی آمد کو تقریبا
پچاس برس ہوتے اس آمد میں غالبا چودھری صاحبان سندیلہ بھی ساتھ تھے
اس نے آپ سے پوچھا ہماری سلطنت سے آپ خوش ہیں فرمایا ہاں خوش
ہوں تم نے سڑکیں بنوائیں کچہری اور عدالت بنوائی پاخانے بنوائے پھر پوچھا
آپ کسی بات سے ناخوش بھی ہیں فرمایا ہاں تمہاری عملہ میں رشوت بہت ہے
اسکا انتظام کرو دوبارہ زمانہ وصال کے قریب آئے اس نے آپکی عمر اور آنکھ
کی روشنی کا حال پوچھا آپ نے فرمایا میں بفضلہ تعالیٰ چاندنی رات میں عبارت
پڑھ لیتا ہوں ڈاکٹر جو ساتھ تھے آپکی آنکھ دیکھنے لگے بہت تعجب کیا پھر
آپکی تصویر کھینچنے کا ارادہ کیا اسی طرح کمشنر جج کلکٹر صاحبان ہمیشہ آیا کرتے
تھے انکو آپ نصیحت فرما دیا کرتے تھے دیکھو ظلم نہ کرنا خدا کی مخلوق تمہارے
ماتحت کی گئی ہے بعضوں کو ان کی عورتوں کے باہر نکلنے پر منع فرماتے تھے
کہ تم بڑے بے شرم ہو۔ ایک مرتبہ ہائی کورٹ کا اعلیٰ افسر اس تحقیق کے
لیے آیا تھا کہ آپ کے پاس ہر ملک کے لوگوں کا مجمع کیوں رہتا ہے آپ نے
فرمایا توبہ کے لیے لوگ آتے ہیں ہم ان کے گواہ ہو جاتے ہیں تم بھی شرک
سے توبہ کرو ہم گواہ ہو جائینگے وہ انگریز بہت خوش ہوا (کمالات رحمانی ص۱۴۴-۱۴۵)

(۹۷) ایک مرتبہ حضرت احمد میاں صاحب نے بہاری اور شاہ سلیمان صاحب
پھلواروی کی دعوت قوالی کی کی۔ عبدالقادر خاں کے مکان میں گانا شروع

پہلوان احمد بخش نے حضرت قبلہ سے آکر شکایت کی ان لوگوں نے قوالی کی
مجلس شروع کی ہے اور گانا ہو رہا ہے حضور نے فرمایا کیا اس مجلس میں ڈھولک
اور ستار بھی ہیں انھوں نے کہا صرف گانا ہے حضرت نے ان کو خوب ڈانٹا ایسا
تو ہم خود گا لیتے ہیں ہم (تجمل حسین) جب حاضر ہوئے فرمایا کیا گانا تھا؟ ہم نے آپ
کے سامنے پڑھ دیا۔

موہے پیت کا وعدہ کرکے پیا کیوں پیت بنھانا چھوڑ دیا
وہ مہر کی انکھیاں پھیر لیو اور دم دم آنا چھوڑ دیا
کس دیس میں جاکے بسے ہو پیا جس دیس میں آنا چھوڑ دیا
(کمالات رحمانی ص۱۴۶)

(۹۸) جناب مولانا مونگیری فرماتے ہیں حضرت قبلہ نے موجودہ زمانہ کے علماء کے اوقات
فارغ کرنے پر فرمایا اللہ کی رحمت وسیع ہے بخش دیگا مگر کس کام کی وہ زندگی جب
کوئی بات پیدا نہیں کی یعنی اللہ سے رابطہ نہیں پیدا کیا۔ حضرت قبلہ نے بڑی
خوشی سے فرمایا اگر ذرہ بھر بھی دل میں محبت ہو تو ابھی احساس کے مقابلے میں بادشاہی
ہیچ ہے۔ (کمالات رحمانی ص۱۴۵)

(۹۹) حضرت قبلہ نے مولانا شاہ سلیمان پھلواروی کو ایک سبز ریشمی عمامہ دیکر رخصت
کیا اور اجازت وعظ کی دی کہ وعظ کہا کرو (کمالات رحمانی ص۱۴۵)

(۱۰۰) لکھیشم کے رئیس حکیم تحریر فرماتے ہیں ایک بار عید الفطر کی میں نے عرض کیا حضرت
جی چاہتا ہے عید کی نماز مراد آباد شریف میں پڑھوں فرمایا میں امامت نہیں کرتا
ہوں اچھا ظہر چار دن نماز ایک میدان میں ہوتی جو مسجد کے پیچھے ہے میں اور میاں
واحد حسین فرخ آبادی وغیرہ سات بجے میدان میں پہنچ گئے تھوڑی دیر
کے بعد ہم نے دیکھا حضرت قبلہ تشریف لا رہے ہیں لوگوں نے دیکھا حضرت